GOVERNMENT OF WESTERN AUSTRALIA

PathWest
LABORATORY MEDICINE WA

Urdu | اردو

خاندانوں کے لیے معلومات

نوزائیدہ بچے کی وفات کے بعد پوسٹ مارٹم کا عمل

برائے مہربانی نوٹ کریں کہ درج ذیل معلومات کچھ لوگوں کے لیے تکلیف دہ ہو سکتی ہیں۔

ہم دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اگر آپ یا کوئی قریبی شخص اپنے بچے کی وفات کے دکھ سے گزرے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اپنے بچے کو کھو دینا ایک بہت تکلیف دہ بات ہے، اس لیے آپ اور آپ کے خاندان کے اس مشکل وقت سے نمٹنے کے دوران ہم آپ کی دیکھ بھال کرنے اور مدد کرنے کے لیے موجود ہیں۔

اپنے بچے کو کھو دینے کا سانحہ کچھ اہم سوالات اٹھا سکتا ہے جو آپ کے غم سے گزرنے کے تجربے کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ان سوالات کے جوابات حاصل کرنے کی ایک صورت آپ کے بچے کا پوسٹ مارٹم معائنہ ہو سکتی ہے۔

اس معلوماتی کتابچے کا مقصد آپ کو مزید معلومات فراہم کرنا اور اکثر پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات دینا ہے۔ آپ کے ہیلتھ کیئر فراہم کنندہ (ہیلتھ کیئر پرووائیڈر)، آپ کے بچے کے پوسٹ مارٹم معائنے کے سلسلے میں آپ سے رجوع کریں گے۔ آپ پوسٹ مارٹم کروانے کے لیے اپنی رضامندی دے سکتے ہیں، یا اس سے انکار کر سکتے ہیں۔ یہ فیصلہ مکمل طور پر آپ کے ہاتھ میں ہے۔ باخبر فیصلہ کرنے میں مدد کے لیے، آپ کو اپنے ہیلتھ کیئر فراہم کنندہ سے اس عمل کے بارے میں بات کرنے کا پورا موقع ملے گا۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

رضامندی سے کیا مراد ہے؟

پوسٹ مارٹم کے عمل کو شروع کرنے سے پہلے آپ کی اجازت یا رضامندی حاصل کرنا ضروری ہے؛ اس بارے میں ایک سینئر کلینیشن آپ سے بات کرے گا۔ اگر آپ پوسٹ مارٹم کے لیے رضامندی دیتے ہیں، تو آپ سے یہ طے کرنے کو کہا جائے گا کہ آپ کس قسم کے پوسٹ مارٹم کی اجازت دے رہے ہیں، اور یہ کہ معائنے کے لیے نکالے گئے ٹشوز اور اعضاء کی دیکھ بھال اور انتظام کس طرح کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر، بسا اوقات کسی عضو کو مزید تفصیلی معائنے کے لیے علیحدہ رکھنا مدد گار ہو سکتا ہے۔

آپ طے کر سکتے ہیں کہ کب تک کوئی عضو رکھا جا سکتا ہے، اور معائنے کے اختتام پر اس کی دیکھ بھال اور انتظام کس طرح کیا جائے گا۔ جو ڈاکٹر آپ کی رضامندی کے عمل میں مدد کر رہا ہے، وہ آپ سے ان معاملات کے بارے میں بات کرے گا۔ یہ جاننا اہم ہے کہ آپ کا فیصلہ جو بھی ہو، آپ کے بچے کی ہمیشہ بہترین دیکھ بھال کی جائے گی۔ پوسٹ مارٹم اس طرح کیا جاتا ہے کہ اس عمل کے بعد بھی آپ اپنے بچے کو دیکھ سکیں گے اور اپنی گود میں لے سکیں گے۔

پوسٹ مارٹم معائنہ کیا ہوتا ہے؟

یہ معائنہ وفات کے بعد کیا جاتا ہے تاکہ آپ کے بچے کے ساتھ جو کچھ ہوا، اسے سمجھنے کے لیے جتنی ممکن ہو معلومات فراہم کی جا سکیں۔ یہ معائنہ ایک طبی ماہر کرتا ہے جسے پیڈیاٹرک اینڈ پیرینیٹل پیتھالوجسٹ کہا جاتا ہے، اور وہ اس مخصوص شعبے میں خاص طور پر تربیت یافتہ اور تجربہ کار ہوتا ہے۔

معائنے کی تین اقسام ہیں: **بیرونی (external)**، **مکمل (full)** اور **محدود (limited)**۔ رضامندی کے فارم میں ہر قسم کے معائنے کے لیے الگ الگ اختیارات موجود ہیں۔ بیرونی معائنے کے لیے حصہ 2a مکمل کیا جانا چاہیے، مکمل معائنے کے لیے حصہ 2b مکمل کیا جانا چاہیے، اور محدود معائنے کے لیے حصہ 2c مکمل کیا جانا چاہیے۔

زیادہ تفصیلی معائنہ (جیسے مکمل معائنہ) پیتھالوجسٹ کو ایک زیادہ معلوماتی حتمی رپورٹ فراہم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس سے آپ کے ڈاکٹر یا کونسلر کو یہ بہتر طور پر واضح کرنے میں مدد ملتی ہے کہ آپ کے بچے کے ساتھ کیا ہوا تھا۔

بیرونی معائنے سمیت ہر معائنے میں درج ذیل مراحل شامل ہوتے ہیں:

- کلینیکل تصاویر (یہ پیدائشی نقائص کو پہچاننے اور ان کا ریکارڈ رکھنے کے لیے بہت مفید ہوتی ہیں)
- پیمائش کا ایک معیاری طریقہ کار (تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ بچے کی نشوونما کیسی ہوئی)
- بیبی گرام (ایک قسم کا ایکسرے جو ڈھانچے کے معائنے میں مدد دیتا ہے)
- جسم کا بیرونی معائنہ (یہ دیکھنے کے لیے کہ جسمانی ساخت اور اعضاء کس طرح پروان چڑھے)
- پلیسنٹا (آنول/نال) کا تفصیلی معائنہ۔

اگرچہ پوسٹ مارٹم ایک انتہائی خصوصی معائنہ ہے، لیکن یہ ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا کہ موت کی وجہ معلوم ہو سکے یا تمام نتائج کی وضاحت کی جا سکے۔

براہ کرم یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ پیتھالوجسٹ کلینیکل تصاویر، ایکس رے اور رپورٹ دیگر معالجین کے ساتھ بھی شیئر کر سکتا ہے، خاص طور پر جب کیس بہت پیچیدہ ہو اور اضافی معلومات درکار ہوں، یا دوسری رائے لی جا رہی ہو۔

بیرونی پوسٹ مارٹم معائنہ (حصہ 2a)

ہم سمجھتے ہیں کہ ہوسکتا ہےک آپ اپنے بچے کے جسم پر کوئی کٹ یا چیرا نہ لگانا چاہیں، اورایسا چاہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہم پھر بھی کلینیکل تصاویر، پیمائشوں، بے بی گرام، اور نال کے معائنے سے کافی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

مکمل پوسٹ مارٹم معائنہ (حصہ 2b)

مکمل پوسٹ مارٹم سب سے زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی قسم کا پوسٹ مارٹم ہے۔ اس سے پیتھالوجسٹ کو تمام اعضاء کا معائنہ کرنے کا موقع ملتا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کی جا سکیں۔ آٹوپسی کرنے کے لیے سینے، پیٹ اور سر کی جلد پر چیرا لگایا جاتا ہے۔

پوسٹ مارٹم کے بعد ان چیروں کو بہت احتیاط سے بند کر دیا جائے گا اور جب آپ کے بچے کو احتیاط سے کپڑے پہنے ہوئے آپ کے پاس واپس کیا جائے گا تو یہ نظر نہیں آئیں گے۔

محدود پوسٹ مارٹم معائنہ (حصہ 2c)

اگرچہ مکمل پوسٹ مارٹم کرنا بہترین عمل ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ شاید آپ کم سے کم ٹیسٹنگ کروانا چاہتے ہوں۔ یہ خاص طور پر اس صورت میں ہو سکتا ہے اگر آپ کے بچے کو پہلے سے کوئی خاص مسئلہ ہے، مثلاً دل یا دماغ کا مسئلہ۔

یہ ایسے مواقع پر بھی ہو سکتا ہے جب آپ کے طبی معالج نے مشورہ دیا ہو کہ آپ کے بچے کی وفات کے بعد جینیاتی مطالعے کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسی صورتوں میں، محدود پوسٹ مارٹم کیا جا سکتا ہے، جیسے کہ:

- پیٹ اور سینے کے اعضاء کا معائنہ بغیر سر پر چیرا لگائے
- صرف سینے کے اعضاء کا معائنہ
- صرف پیٹ کے اعضاء کا معائنہ
- صرف سر کا معائنہ
- صرف جینیاتی تحقیق کے لیے ٹشو کا نمونہ لینے کے لیے معائنہ۔

یہ فیصلہ مکمل طور پر آپ کے ہاتھ میں ہے۔ محدود پوسٹ مارٹم کرنے کے لیے، پیتھالوجسٹ کی تجویز کے مطابق ایک چیرا لگایا جاتا ہے۔ اس کو بہت احتیاط سے بند کر دیا جائے گا اور جب آپ کے بچے کو احتیاط سے کپڑے پہنے ہوئے اور کمبل میں لپیٹے ہوئے آپ کے پاس واپس کیا جائے گا تو یہ نظر نہیں آئے گا۔ آپ کا ہیلتھ کئیر پروفیشنل اس عمل کے بارے میں مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

کیا مجھے ابھی فورا کوئی فیصلہ کرنا ہے؟

جی نہیں۔ یہ ضروری ہے کہ آپ وہ فیصلے کریں جن سے آپ مطمئن ہوں، اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے بچے کا کوئی معائنہ نہیں کیا جائے گا۔

کون سا ٹشو لیا جاتا ہے؟

مکمل یا محدود پوسٹ مارٹم معائنہ کے لیے، ہر بڑے عضو سے معمول کے مطابق چھوٹے نمونے (تقریباً مٹر کے دانے کے سائز کے) مائیکروسکوپی کی غرض سے لیے جاتے ہیں تاکہ بیماری کا پتہ چل سکے۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے زندہ افراد میں بایوپسی لی جاتی ہے۔ اسی سائز کے نمونے دیگر شعبوں (مثلاً جینیات، مائیکرو بایولوجی، اور وائرولوجی) کے لیے بھی لیے جا سکتے ہیں۔ ایک چھوٹا سا ٹشو کا ٹکڑا مزید جانچ (جیسے جینیات) کے لیے ذخیرہ کرنے کے لیے بھی لیا جاتا ہے۔ کون سا ٹشو لیا جائے، اس کا فیصلہ پوسٹ مارٹم کے وقت پیتھالوجسٹ کرتا ہے۔

ان اضافی ٹیسٹوں کے نتائج حتمی رپورٹ میں شامل کیے جاتے ہیں۔

ٹشو کتنے عرصے تک رکھا جاتا ہے؟

جب تک اجازت نہ دی جائے، تمام وہ ٹشو جو مزید جانچ کے لیے استعمال نہیں ہوتا، یا جو محفوظ کیا جاتا ہے (جیسے کہ منجمد ٹشو)، پوسٹ مارٹم مکمل ہونے پر جسم میں واپس کر دیا جاتا ہے۔

مائیکروسکوپی کے لیے لیے گئے ٹشو کا کیا ہوتا ہے؟

اس ٹشو کو پیرافن بلاک میں تبدیل کیا جاتا ہے جس سے مائیکروسکوپ سلائیڈ تیار کی جاتی ہے۔ پیتھالوجسٹ سلائیڈ کو مائیکروسکوپ کے ذریعے جانچے گا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کوئی بیماری ہے یا نہیں۔ بلاکس اور سلائیڈز کو آپ کے بچے کے ریکارڈ کے حصے کے طور پر غیر معینہ مدت تک محفوظ رکھا جاتا ہے اور انہیں بعد میں دوبارہ دیکھا جا سکتا ہے۔

ٹشو کو ذخیرہ کرنے کے لیے کیوں لیا جاتا ہے اور اس ٹشو کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

ٹشو کو ذخیرہ کرنے کے لیے لینے کی کئی وجوہات ہیں۔ اول یہ کہ، جس دن پوسٹ مارٹم کیا جاتا ہے، ہو سکتا ہے پیتھالوجسٹ اس وقت اس بات کا یقین نہ کر پائے کہ مزید کون سے ٹیسٹ (جیسے جینیاتی یا جنیٹک ٹیسٹنگ) کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال خاص طور پر تب پیدا ہوتی ہے جب معائنہ پیچیدہ نوعیت کا ہو۔ ایسی صورت میں منجمد ٹشوز کی موجودگی بہت مفید ثابت ہوتی ہے، تاکہ جب پیتھالوجسٹ کو بیماری کی اصل وجہ کی واضح سمجھ آ جائے، تو وہ انہیں مزید ٹیسٹنگ کے لیے بھیج سکے۔

دوم یہ کہ، طبی سائنس (اور خاص طور پر جینیات کا شعبہ) تیزی سے ترقی کر رہا ہے، اور جدید ٹیسٹنگ کے لیے ٹشوز کا دستیاب ہونا بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جو ٹشو لیا جاتا ہے اسے ایک مخصوص عمل کے ذریعے 80- ڈگری پر فریز کر دیا جاتا ہے اور اسے PathWest لیبارٹری میں 20 سال تک محفوظ رکھا جاتا ہے۔ یہ ٹشو مستقبل میں ٹیسٹنگ، خاص طور پر جینیاتی ٹیسٹنگ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کیا آپ اعضاء اپنے پاس رکھتے ہیں؟

جی نہیں۔ جب تک آپ کسی عضو کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنی رضامندی نہ دیں، تمام اعضاء جسم میں واپس لوٹا دیے جاتے ہیں۔ تاہم، چونکہ کچھ اعضاء (جیسے دماغ) کا کیمیائی عمل (جسے فکسیشن کہا جاتا ہے) کے بغیر تسلی بخش معائنہ ممکن نہیں ہوتا، اس لیے پوسٹ مارٹم شروع ہونے سے پہلے آپ کا ہیلتھ کیئر پروفیشنل آپ سے یہ درخواست کر سکتا ہے کہ آپ PathWest کو وہ عضو کچھ وقت کے لیے اپنے پاس رکھنے کی اجازت دیں اور رضامندی کے فارم کا حصہ 3 مکمل کریں۔

اگر اجازت مل جائے اور کسی عضو کو فکسیشن کے لیے روک لیا جائے، تو تدفین یا آخری رسومات کے لیے درج ذیل اختیارات موجود ہیں:

1. تدفین یا آخری رسومات میں اس وقت تک تاخیر کرنا جب تک معائنہ مکمل نہ ہو جائے (اس میں دو ہفتے تک کا وقت لگ سکتا ہے) یا؛
2. تدفین یا آخری رسومات کو جاری رکھنا اور بعد میں اس مخصوص عضو کو سپردِ خاک کرنا۔

جینیاتی (Genetic) ٹیسٹنگ کے بارے میں کیا معلومات ہیں؟

گزشتہ ایک دہائی کے دوران، بیماریوں اور پیدائشی نقائص کی جینیاتی وجوہات کو سمجھنے کے حوالے سے بہت تیزی سے ترقی ہوئی ہے۔ جینیاتی (Genetic) ٹیسٹنگ ایک انتہائی پیچیدہ عمل ہے اور اسے کسی مخصوص لیبارٹری میں انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بیماری کی اصل وجہ کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ ٹیسٹنگ پوسٹ مارٹم کے وقت، اس کے بعد، یا دونوں صورتوں میں کی جا سکتی ہے۔ عام طور پر مٹر کے دانے کے برابر ٹشو کا ایک چھوٹا ٹکڑا لیا جاتا ہے (مثال کے طور پر مکمل یا محدود پوسٹ مارٹم میں پٹھے یعنی مسل سے، یا بیرونی پوسٹ مارٹم میں ناف کی نالی یعنی امبلیکل کارڈ سے) جسے ایک مخصوص عمل کے ذریعے فریز کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ٹشو کو یا تو جینیاتی لیبارٹری بھیج دیا جاتا ہے، یا محفوظ کر لیا جاتا ہے، یا پھر دونوں کام کیے جاتے ہیں۔ آپ رضامندی کے فارم کے حصہ 2a، 2b یا 2c میں "ہاں" یا "نہیں" کے خانے پر نشان لگا کر جینیاتی ٹیسٹنگ کے لیے اپنی رضامندی دے سکتے ہیں یا اس سے انکار کر سکتے ہیں۔

اگرچہ جینیاتی ٹیسٹنگ بہت جدید اور پیچیدہ ہوتی ہے، لیکن یہ ہمیشہ حتمی جواب فراہم نہیں کر پاتی۔بعض اوقات جینیاتی ٹیسٹ سے یہ اشارہ مل سکتا ہے کہ خاندان کے دیگر افراد بھی اس بیماری کے حامل ہو سکتے ہیں اور انہیں بھی ٹیسٹ کروانا چاہیے۔ آپ کا ڈاکٹر جینیاتی ٹیسٹنگ کے اثرات اور مضمرات کے بارے میں آپ سے بات کر سکتا ہے؛ یہ پوسٹ مارٹم کے معائنے سے الگ ایک علیحدہ رضامندی کا عمل ہے۔

کیا ٹشوز کو دیگر مقاصد جیسے کہ تحقیق کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

قانون ٹشوز کو دیگر مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے، جیسے کہ تحقیق، تربیت اور تعلیم، اور کوالٹی ایشورنس (معیار کی جانچ)۔

مثال کے طور پر، محققین پوسٹ مارٹم کے ٹشوز کا مطالعہ کرنے کی خواہش کر سکتے ہیں۔ اخلاقی بنیادوں پر تحقیق (ethical research) یا دیگر مقاصد کے لیے ٹشوز کی فراہمی کی اجازت پوسٹ مارٹم کی رضامندی کے عمل کے دوران دی جا سکتی ہے۔یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ تمام تحقیقات کا 'نیشنل ہیلتھ اینڈ میڈیکل ریسرچ کونسل' کے انسانی تحقیق سے متعلق اخلاقی ضوابط کے عین مطابق ہونا اور ہسپتال کی ایتھکس (اخلاقیات) ٹیم سے منظور شدہ ہونا لازمی ہے۔ تمام ٹشوز سے شناختی معلومات حذف کر دی جائیں گی، تاکہ آپ کی اور آپ کے بچے کی شناخت کی مکمل حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔

اگر آپ نہیں چاہتے کہ آپ کے بچے کے ٹشوز تحقیق، کوالٹی ایشورنس یا تعلیم کے لیے استعمال ہوں، تو آپ فارم کے حصہ 2a، 2b یا 2c کے متعلقہ سیکشن میں ان الفاظ کو کاٹ سکتے ہیں۔

پوسٹ مارٹم معائنے کی رپورٹ میں کیا معلومات ہوتی ہے؟

معائنے کے بعد، پیتھالوجسٹ آپ کے اور آپ کے بچے کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹر کے لیے ایک تفصیلی رپورٹ لکھے گا جس میں تمام نتائج درج ہوں گے۔ اس رپورٹ کو مکمل ہونے میں 6 سے 8 ہفتے لگتے ہیں۔

اس رپورٹ میں موجود معلومات آپ کے ہیلتھ کیئر پروفیشنل کو اس قابل بناتی ہیں کہ وہ آپ کے ساتھ بچے کی وفات کی وجوہات اور مستقبل کے حمل سے متعلق خطرات پربات کر سکے۔ رضامندی کے فارم پر دستخط کرتے وقت آپ غیر تکنیکی زبان میں رپورٹ (پلین لینگویج رپورٹ) کی درخواست بھی کر سکتے ہیں۔

براہِ کرم نوٹ فرمائیں کہ تکنیکی اور غیر تکنیکی، دونوں طرح کی رپورٹس صرف اسی ڈاکٹر کو بھیجی جا سکتی ہیں جس کا نام رضامندی کے فارم پر نامزد کیا گیا ہو۔

معائنہ کہاں ہوتا ہے؟

آپ کے بچے کو کنگ ایڈورڈ میموریل ہسپتال (KEMH) یا ویمن اینڈ نیو بورن ہیلتھ سروس (WNHS) کے پیرینیٹل پیتھالوجی (پاتھ ویسٹ) میں رکھا جاتا ہے۔ اگر آپ اپنے بچے کے معائنے کی درخواست کرتے ہیں، تو اسے PathWest کے منظور شدہ ٹرانسپورٹ عملے کے ذریعے پرتھ چلڈرن ہسپتال (PCH) کے پیڈیاٹرک اور پیرینیٹل پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ منتقل کیا جائے گا، جہاں معائنے کی سہولیات موجود ہیں۔ معائنہ مکمل ہونے کے بعد، اسی دن آپ کے بچے کو واپس KEMH کے پیرینیٹل پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ منتقل کر دیا جائے گا۔

معائنے کے دوران اور کون موجود ہوتا ہے؟

پوسٹ مارٹم کے دوران کوئی تربیتی ڈاکٹر، مڈوائف، نرس، لیبارٹری ٹیکنیشن یا ماہر ڈاکٹر اپنی تربیت کے حصے کے طور پر یا نتائج کا جائزہ لینے کے لیے موجود ہو سکتے ہیں۔

مشورے کے لیے میں کس سے بات کر سکتا ہوں؟

پوسٹ مارٹم کوآرڈینیٹر یا آپ کے ڈاکٹر معائنے کے نتائج اور پوسٹ مارٹم معائنے سے متعلق آپ کے تمام سوالات پر بات کرنے کے لیے دستیاب ہوں گے۔

تسلّی، معاونت اور مزید معلومات

پیڈیاٹرک مورچری (Paediatric Mortuary) کی جانب سے فراہم کردہ دیگر خدمات کے بارے میں معلومات ہماری ویب سائٹ پر دیکھی جا سکتی ہیں، جن میں درج ذیل شامل ہیں:

- بچے کو دیکھنے کے انتظامات (Viewings)
- غم و الم میں معاونت (Grief support)
- تدفین اور آخری رسومات

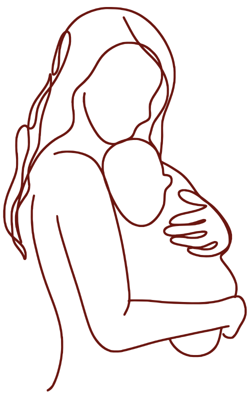

PathWestسے رابطہ کریں

دفتری اوقات

پیر تا جمعہ
7.30am – 3.30pm

0414 930 260
perinatal.pathology@health.wa.gov.au
pathwest.health.wa.gov.au

مقام

P Block, King Edward Memorial Hospital
Hensman Road, Subiaco WA 6008

ڈاک کا پتہ

PO Box 134, Subiaco WA 6904